Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

میسرز لکشمی ویڈیو تھیٹرز ودیگران

بنام

سٹیٹ آف ہریانہ و دیگران

تاریخ فیصلہ: 14 جولائی، 1993

[پی۔بی۔ساونت اور ایس۔سی۔اگروال، جسٹس صاحبان]

سنیماٹوگراف ایکٹ، 1952-دفعہ 2(a)-پنجاب سنیما (ریگولیشنز) ایکٹ، 1952، دفعہ 2(c)——پنجاب سنیما (ریگولیشن) قواعد، 1952-وی سی آر/وی سی پی کے ذریعے سنیماٹوگراف فلم کے پہلے سے ریکارڈ شدہ کیسٹ کی نمائش کرنے والا ویڈیو پارلر-قرار پایا کہ، 'سنیماٹوگراف' کی تعریف کے دائرے میں- پنجاب انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی ایکٹ، 1955 کی دفعہ 3-A اور پنجاب انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی رولز، 1956 کے قاعدہ 8-A کا ریاستِ ہریانہ میں اطلاق۔

قوانین کی تشریح-آیا "سنیماٹوگراف" میں وی سی آر/وی سی پی شامل ہو

-قرار پایا کہ، اس میں حرکت پذیر تصاویر یا تصاویر کے تسلسل کی نمائندگی کے لیے کوئی بھی سامان شامل ہے-تعریف کو ایک معنی دیا جانا چاہیے جو بعد کی سائنسی پیشرفتوں کو مدنظر رکھے-سنیماٹوگراف ایکٹ، 1952، دفعہ 2(c)-پنجاب سنیما (ریگولیشن) ایکٹ، 1952، دفعہ 2(a)

اپیل گزار ریاست ہریانہ میں ویڈیو پارلر چلاتے تھے۔جب انہیں پنجاب سنیما (ریگولیشن) ایکٹ، 1952 (ایکٹ) اور پنجاب سنیما (ریگولیشن) قواعد، 1952 (قواعد) کے تحت ضروری لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت پڑی تو انہوں نے ایک مناسب رٹ کے لیے عدالت عالیہ سے رجوع کیا جس میں اعلان کیا گیا کہ انہیں اس طرح کا لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔انہوں نے دعوی کیا کہ پہلے سے ریکارڈ شدہ کیسٹ چلانے کے لیے استعمال ہونے والا وی سی آر

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سنیماٹو گراف ایکٹ 1952 کی دفعہ 2(c) اور ایکٹ کی دفعہ 2(a) کے تحت "سنیماٹو گراف" نہیں ہے۔

میسرز ڈیپ سنیک بار سونی پت بنام ریاست ہریانہ، اے آئی آر (1984) پی اینڈ ایچ 377 پر ریلے کرنے والے ایک فاضل سنگل جج نے اس دلیل کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی موقف اختیار کیا کہ 1984 میں ایکٹ کی دفعہ 3 اے اور قواعد کے قاعدے 8 اے میں ویڈیو شوز پر تفریح کے محصولات کے لیے کی گئی علیحدہ توضیعات نے ایکٹ کی دفعہ 2(a) میں "سنیماٹو گراف" کی تعریف کی تشریح کو متاثر نہیں کیا۔ لیٹرز پیٹنٹ کی اپیلیں ڈویژن بنچ کے ذریعے شروع میں مدت میں مسترد کر دی گئیں۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ 1. سنیماٹو گراف ایکٹ 1952 کے دفعہ 2(c) اور ایکٹ کے دفعہ 2(a) میں موجود "سنیماٹو گراف" کی بیان محاورہ ایک جامع بیان محاورہ ہے جس میں حرکت پذیر تصاویر یا تصاویر کے تسلسل کی نمائندگی کے لیے کوئی بھی آلات شامل ہیں۔ مذکورہ تعریف کو حرکت پذیر تصاویر یا تصاویر کے تسلسل کی نمائندگی کے لیے اس کے اطلاق میں محدود نہیں رکھا جا سکتا جو مذکورہ ترمیم وضع قانون کی تاریخ کو معلوم تھا۔ اسے ایک ایسا معنی دیا جانا چاہیے جو اس میدان میں ہونے والی سائنسی پیش رفت کو مد نظر رکھے۔

سینئر الیکٹرک انسپکٹر بنام لکشمی نارائن چوپڑا اور دیگران، [1962] 3 ایس سی آر 146، اس کے بعد آیا۔

وی سی آر/وی سی پی 1970 کی دہائی میں تیار کیے گئے تھے اور متحرک تصاویر کی نمائش کے لیے روایتی میڈیا کی طرح ہی مقصد حاصل کرتے ہیں۔ ایکٹ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس میں وی سی آر/وی سی پی پر ایکٹ کے اطلاق کو خارج کیا گیا ہو۔

میسرز ڈیپ اسنیک بار، سونی پت بنام ریاست ہریانہ، اے آئی آر (1984) پی اینڈ ایچ 377؛ ریسٹورانٹ لی بنام ریاست مدھیہ پردیش و دیگران، اے آئی آر (1983) ایم پی 146؛ بلوندر سنگھ بنام دہلی انتظامیہ، اے آئی آر (1984) دہلی 379 اور دنیش کمار ہنومان پرساد تیواری بنام ریاست مہاراشٹر، اے آئی آر (1984) بمبئی 34 تصدیق شدہ۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3275، سال 1993۔

ایل پی اے نمبر 1595/91 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 26.11.1991 کے فیصلے اور حکم سے۔

اور سی۔اے۔ نمبر 3277، 3276، 3278 اور 3279/93۔

اپیل گزاروں کے لیے اے پی ایس چوہان، روپندر سنگھ، اے ایس پوہدر اور کے کے گپتا۔

جواب دہندگان کے لیے ایس کے ڈھولکیا، ایس ایم جادھو اور اے ایس بھسمے۔

عدالت کا فیصلہ ایس سی اگروال جسٹس نے سنایا۔

اجازت دی گئی۔

فریقین کے فاضل وکلاء کو سنا گیا۔

یہ اپیلیں غور کے لیے یہ سوال اٹھاتی ہیں کہ کیا کوئی ویڈیو پارلر جس میں سنیماٹو گراف فلم کا پہلے سے ریکارڈ شدہ کیسٹ ویڈیو کیسٹ ریکارڈر (وی سی آر)/ویڈیو کیسٹ پلیئر (وی سی پی) کے ذریعے دکھایا جاتا ہے، سنیماٹو گراف ایکٹ 1952 اور پنجاب سنیما (ریگولیشن) ایکٹ 1952 (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے) میں موجود 'سنیماٹو گراف' کی تعریف کے دائرے میں آتا ہے۔

اپیل گزار ریاست ہریانہ میں ویڈیو پارلر چلا رہے ہیں جہاں وی سی آر کے ذریعے تصاویر کی نمائش کی جاتی ہے۔انہوں نے ایکٹ کی توضیعات اور پنجاب سنیما (ریگولیشن) قواعد، 1952 (جسے اس کے بعد 'قواعد' کہا جاتا ہے) کے تحت تصاویر کی اس طرح کی نمائش کے لیے کوئی لائسنس حاصل نہیں کیا ہے جیسا کہ ریاست ہریانہ میں لاگو ہوتا ہے۔چونکہ انہیں ایکٹ اور قواعد کے تحت ضروری لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت تھی، اس لیے انہوں نے ایک مناسب رٹ کے لیے پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کا رخ کیا جس میں اعلان کیا گیا کہ انہیں اس طرح کا لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔اپیل گزاروں کا معاملہ یہ تھا کہ پہلے سے ریکارڈ شدہ ویڈیو کیسٹ چلانے کے مقصد سے استعمال ہونے والا وی سی آر 'سنیماٹو گراف' نہیں ہے جیسا کہ سنیماٹو گراف ایکٹ 1952 کی دفعہ 2 کی شق (a) اور ایکٹ کی دفعہ 2 کی شق (a) میں بیان کیا گیا ہے۔عدالت عالیہ کے ایک فاضل سنگل جج نے 7 مئی 1991 کے اپنے فیصلے کے ذریعے اپیل گزاروں کی مذکورہ دلیل کو

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مسترد کر دیا اور رٹ درخواستوں کو مسترد کر دیا۔ اس سلسلے میں جج نے میسرز ڈیپ اسنیک بار، سونی پت ودیگران بنام ریاست ہریانہ ودیگر، اے آئی آر (1984) پنجاب اور ہریانہ 377 میں مذکورہ عدالت کے ڈویژن بنچ کے پہلے فیصلے پر انحصار کیا ہے، جس میں یہ فیصلہ دیا گیا تھا کہ وی سی آر کو ایکٹ کے دفعہ 2(a) میں موجود "سنیماٹوگراف" کی تعریف کے دائرے میں شامل کیا گیا ہے۔ واحد جج نے اپیل گزاروں کی جانب سے اس دلیل کو مسترد کر دیا کہ دفعہ 3-اے جیسا کہ 1984 میں ریاست ہریانہ میں پنجاب انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی ایکٹ، 1955 میں داخل کیا گیا تھا اور قاعدہ 8-اے جو ریاست ہریانہ میں پنجاب انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی قواعد، 1956 میں 1984 میں داخل کیا گیا تھا جس میں ویڈیو شوز پر انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی عائد کرنے کے لیے الگ التزام کیے گئے ہیں اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ویڈیو پارلروں کو باقاعدہ سینما گھروں کے برابر نہیں سمجھا گیا ہے۔ جج نے فیصلہ دیا کہ مذکورہ توضیعات ایکٹ کے دفعہ 2(a) کے تحت موجود 'سنیماٹوگراف' کی تعریف کی تشریح کو کسی بھی طرح متاثر نہیں کرتی ہیں۔ اے لرنڈ سنگل جج کے مذکورہ فیصلے کے خلاف شروع میں لیٹرز پیٹنٹ اپیلوں کو عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے 26 نومبر 1991 کے اپنے حکم سے مسترد کر دیا تھا۔ ایس ایل پی نمبر 2219، 2255، 2344 اور 2348 سے پیدا ہونے والی دیوانی اپیلیں عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے مذکورہ احکامات کے خلاف دائر کی گئی ہیں جن میں فاضل سنگل جج کے حکم کے خلاف لیٹرز پیٹنٹ اپیل کو مسترد کیا گیا ہے۔ ایس ایل پی (c) نمبر 4706 سے پیدا ہونے والی دیوانی اپیل عدالت عالیہ کے 22 جنوری 1992 کے حکم یا ڈویژن بنچ کے خلاف دائر کی گئی ہے جس میں مذکورہ اپیل میں اپیل کنندہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کو شروع میں طور پر مسترد کیا گیا ہے۔

سنیماٹوگراف ایکٹ، 1952 پارلیمنٹ کی جانب سے اس مقصد کے لیے نافذ کیا گیا ہے کہ سنیماٹوگراف فلموں کی نمائش کے لیے تصدیق (سرٹیفیکیشن) کا بندوبست کیا جائے اور سنیماٹوگراف کے ذریعے فلمی نمائشوں کو ضابطہ کار میں لایا جائے۔ مذکورہ ایکٹ کے دفعہ 2(a) میں 'سنیماٹوگراف' کے بیان محاورہ کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

> "(c) 'سنیماٹوگراف' میں حرکت پذیر تصاویر یا تصاویر کے تسلسل کی نمائندگی کے لیے کوئی بھی سامان شامل ہوتا ہے۔"

'سنیماٹوگراف' کے بیان محاورہ کی وہی تعریف ایکٹ کے دفعہ 2(a) میں موجود ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میسیرز ڈیپ اسنیک بار، سونی پت، ودیگران بنام ریاست ہریانہ ودیگران، (اوپر) میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 2 (a) میں موجود 'سنیماٹو گراف' کی تعریف، ایک جامع تعریف ہونے کے ناطے، وی سی آر کا احاطہ کرے گی جو موشن پکچرز کی نمائندگی کے لیے استعمال ہوتی ہے، دیگران عدالت عالیہان کے فیصلوں کے مطابق ہے جس میں وی سی آر کو بھی 'سنیماٹو گراف' کی تعریف میں شامل کیا گیا ہے۔ دیکھیں: ریستوراں لی ودیگران بنام ریاست مدھیہ پردیش ودیگران، اے آئی آر (1983) ایم پی 146 ؛ بلوندر سنگھ بنام دہلی انتظامیہ، اے آئی آر (1984) دہلی 379 ؛ دنیش کمار ہنومان پرساد تیواری بنام ریاست مہاراشٹر، اے آئی آر 1984 بمبئی 34۔

ہم اس نظریے سے متفق ہیں۔ سنیماٹو گراف ایکٹ 1952 کے دفعہ 2(c) اور ایکٹ کے دفعہ 2(a) میں موجود بیان محاورہ 'سنیماٹو گراف' کی تعریف ایک جامع تعریف ہے جس میں حرکت پذیر تصاویر یا تصاویر کے تسلسل کی نمائندگی کے لیے کوئی بھی آلات شامل ہیں۔ مذکورہ تعریف کو اس کے اطلاق میں متحرک تصاویر یا تصاویر کے تسلسل کی نمائندگی کے لیے کسی ایسے آلات تک محدود نہیں رکھا جا سکتا جو مذکورہ شق وضع قانون کی تاریخ کو معلوم تھا۔ اسے ایک ایسا معنی دیا جانا چاہیے جو سینئر الیکٹرک انسپکٹر بنام لکشمی نارائنا چوپڑا ودیگران، [1962] 3 ایس سی آر 146 میں طے شدہ قانونی تعمیر کے اصول کے مطابق میدان میں ہونے والی بعد کی سائنسی پیشرفتوں کو مد نظر رکھے۔ اس صورت میں یہ مانا گیا ہے کہ -

> "................. جدید ترقی پسند معاشرے میں، کسی مقننہ کے ارادے کو اس معنی تک محدود رکھنا غیر معقول ہوگا جو قانون سازی کے وقت استعمال ہونے والے لفظ سے منسوب ہو، کیونکہ ایک جدید مقننہ جو ایک ایسے معاشرے پر حکومت کرنے کے لیے قوانین بناتا ہے جو تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے، اسے ایک وسیع تر معنی سے آگاہ ہونا چاہیے جو وقت کے ساتھ ساتھ سماجی، معاشی، سیاسی اور سائنسی اور انسانی سرگرمیوں کے دیگر شعبوں میں لائی گئی انقلابی تبدیلیوں کے ساتھ راغب ہو سکتا ہے۔ درحقیقت، جب تک کہ کوئی متضاد ارادہ ظاہر نہ ہو، نئے حقائق اور حالات میں استعمال ہونے والے الفاظ کی تشریح کی جانی چاہیے، اگر الفاظ انہیں سمجھنے کے قابل ہیں۔" (صفحات 157-156)

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

وی سی آر/وی سی پی 1970 کی دہائی میں تیار کیے گئے تھے اور متحرک تصاویر کی نمائش کے لیے روایتی میڈیا کی طرح ہی مقصد حاصل کرتے ہیں۔ ایکٹ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس میں وی سی آر/وی سی پی پر ایکٹ کے اطلاق کو خارج کیا گیا ہو۔

لہذا، عدالت عالیہ کا یہ فیصلہ درست تھا کہ وی سی آر/وی سی پی ایکٹ کے دفعہ 2(a) میں موجود 'سنیماٹو گراف' کی تعریف کے دائرے میں ہیں اور اپیل گزاروں کو ویڈیو پارلر چلانے/یا وی سی آر/وی سی پی کے ذریعے فلموں کے پہلے سے ریکارڈ شدہ کیسٹ دکھانے کا کاروبار جاری رکھنے کے لیے ایکٹ اور قواعد کی توضیعات کے مطابق لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق مسترد کر دیا جاتا ہے لیکن اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔